نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

ملک میں پانی کا بحران موجودہ تمام بحرانوں سے شدید اور انسانی زندگی کی بقاء کیلئے خطرناک ہو سکتا ہے

قیام پاکستان کے وقت ملک میں ہر شہری کیلئے 5ہزار 6سو کیوبک میٹر پانی موجود تھا جواب کم ہو کر ایک ہزار کیوبک میٹر رہ گیا، محکمہ زراعت پنجاب کاشتکاروں کو دستیاب پانی کے با کفایت استعمال کیلئے ہر ممکن سہولت فراہم کر رہا ہے: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور12 جون2018:(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ پاکستان ان ممالک میں سے ہے جہاں دستیاب پانی کا ایک ایک قطرہ بچانا ازحد ضروری ہے۔ پانی کا بحران ہمارے ملک میں شدت اختیار کر سکتا ہے۔قیام پاکستان کے وقت ملک میں ہر شہری کیلئے 5ہزار 6سو کیوبک میٹر پانی موجود تھا جواب کم ہو کر ایک ہزار کیوبک میٹر رہ گیا ہے اور 2025 تک 8سو کیوبک میٹر رہ جائے گا۔ پاکستان کا پانی کی کمی کے چیلنجز کا سامنا کرنے والے ممالک میں ساتواں نمبر ہے۔پاکستان میں دستیاب پانی کا93 فیصد زرعی مقاصد جبکہ 7فیصد روزمرہ استعمال میں آتا ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا کہ پانی کی بچت کیلئے عوام میں شعوری مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ارسا کی رپورٹ کے مطابق دوسرے صوبوں کی طرح صوبہ پنجاب کو موسم ربیع کی طرح موسم خریف میں بھی پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ پانی کی کمی کی وجوہات میں بھارتی آبی جارحیت، آبادی میں اضافہ، آبی ذخائر کی کمی اور موسمیاتی تبدیلیاں شامل ہیں۔پالیسی سازوں کے مطابق پانی کا بحران آئندہ سالوں میں بجلی کے بحران سے زیادہ سنگین ثابت ہو سکتا ہے۔ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ عوام پانی کا با کفایت استعمال نہیں کر رہے ہیں جس کی وجہ سے یہ بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ایک اندازے کے مطابق سروس اسٹیشن پر گاڑی دھونے سے تقریباً60 گیلن پانی ضائع ہوتا ہے جب کہ اگر گاڑی بالٹی سے دھوئی جائے تو ہزاروں لیٹر پانی کی بچت ہو جاتی ہے۔ایک تحقیق سے یہ بھی بات سامنے آئی ہے کہ ایک ٹونٹی یا نل کی لیکج سے ہر ماہ تقریباً6ہزار گیلن پانی ضائع ہو جاتا ہے۔ترجمان نے بتایا کہ زرعی استعمال کیلئے دستیاب پانی کے با کفایت استعمال کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کاشتکاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہا ہے۔اس ضمن میں 67ارب روپے کی مالیت سے جاری پراجیکٹ کے تحت کاشتکاروں کو سبسڈی کے تحت ڈرپ و سپرنکلر نظام آبپاشی کی تنصیب کی جا رہی ہے اور آبپاش کھالہ جات کو پختہ کیا جا رہا ہے تا کہ پانی کے ضیاع میں کمی واقع ہو۔روائتی طریقہ آبپاشی میں پانی ضائع ہونے کے ساتھ مناسب وقت پر فصل کو دستیاب نہیں ہوتا جبکہ ڈرپ اریگیشن سسٹم سے پانی کی درست فراہمی تمام پودوں کو ایک ہی وقت پر ہو جاتی ہے

محکمہ زراعت ڈرپ اریگیشن سسٹم لگانے پر 60 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے جبکہ باقی 40 فیصد کاشتکار ادا کرے گا۔ڈرپ آبپاشی کے نظام میں پانی قطروں کی صورت میں براہ راست پودوں کی جڑوں میں داخل ہوتا ہے۔اس طرح غیر ضروری جگہوں پر پانی نہ جانے سے پانی کی بچت ہوتی ہے اور غیر ضروری جڑی بوٹیوں کی نشوونما بھی کم سے کم ہوتی ہے۔اس کے علاوہ کاشتکاروں کو نئی ٹیکنالوجی ہائی ایفی شنشی اریگیشن کے فروغ کیلئے بھی محکمہ زراعت پنجاب کاشتکاروں کی معاونت کر رہا ہے۔اس سسٹم کی تنصیب سے سبزیات، باغات اور دوسری فصلات کو فروغ دینے کیلئے پانی کی 60 فیصد بچت ہوتی ہے اور مزدوری کے خرچہ میں بھی خاطر خواہ کمی آتی ہے۔ترجمان نے مزید بتایا کہ کاشتکار اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کیلئے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے مقامی دفاتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ترجمان محکمہ زراعت نے عوام سے بھی اپیل کی کہ پانی کے با کفایت استعمال کیلئے خصوصی توجہ دی جائے

☆☆☆☆